ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس
فون نمبر 99212639

جمعۃ المبارک کی مناسبت سے سیکیورٹی اقدامات مزید سخت کیے جائیں :- آئی جی سندھ

کراچی 07 فروری 2013ء :- آئی جی سندھ فیاض احمد لغاری نے ہدایات جاری کیں ہیں کہ جمعۃ المبارک کی مناسبت سے صوبے بھر اور بالخصوص شہروں کی مرکزی مساجد امام بارگاہوں اور نماز جمعہ کے لیے مختص دیگر کھلے مقامات پر اضافی نفری کی ڈپلائمنٹ کے تحت سیکیورٹی کے غیر معمولی انتظامات کیے جائیں۔

انہوں نے تمام ڈی آئی جیز کو ہدایات جاری کیں کہ انٹیلی جنس شیئرنگ نظام کو مؤثر اور ٹھوس بناتے ہوئے جرائم پیشہ عناصر کے ساتھ ساتھ مفرور اور اشتہاری ملزمان کے خلاف ٹارگٹیڈ کاروائیوں میں مزید تیزی لائی جائے

انہوں نے کہا کہ ہائی ویز، مرکزی شاہراہوں، ذیلی سڑکوں اور بالخصوص جرائم کے مختلف واقعات سے متاثرہ علاقوں میں پولیس گشت میں اضافے کے علاوہ رینڈم اسٹیپ چیکنگ کے تمام تر اقدامات کو نتیجہ خیز بنایا جائے۔ جبکہ متعلقہ ایس ایچ اوز کو سیکیورٹی کے جملہ امور کی نگرانی کے ساتھ ساتھ داخلی اور خارجی راستوں پر ناکہ بندی کے تحت سخت چیکنگ اور بارڈر ایریاز سے ملحقہ علاقوں میں کڑی نگرانی کے انتظامات کا بھی پابند بنایا جائے۔

انہوں نے مزید ہدایات جاری کیں کہ شہریوں کی جان و مال کی سلامتی کے ضمن میں تمام پبلک مقامات بشمول تفریحی پارکس، شاپنگ سنٹرز، بچت بازاروں وغیرہ کے علاوہ اہم سرکاری و نیم سرکاری عمارتوں، دفاتر، حساس تنصیبات، تجارتی و صنعتی مراکز پر بھی اضافی پولیس ڈپلائمنٹ، سادہ لباس اہلکاروں کی تعیناتیوں کے تحت انتہائی مؤثر اور مربوط اقدامات کو یقینی بنایا جائے

#

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس

فون نمبر 99212639

مقدمات کی تفتیش کو منطقی انجام تک پہنچانے کے لیے پولیس کے تمام یونٹس باہمی روابط کے تحت فارنزک سائنس / لیب سے استفادہ یقینی بنائیں :- آئی جی سندھ

کراچی 07 فروری 2013ء :- آئی جی سندھ فیاض احمد لغاری نے کہا ہے کہ انسداد دہشت گردی اور جرائم کی روک تھام کے ضمن میں پولیس افسران و اہلکاروں کی تربیت کو جدید خطوط پر استوار کرنا ناگزیر ہے اور اس سلسلے میں تربیتی نصاب / ٹریننگ مینول میں فی زمانہ اصلاحات وقت کا تقاضہ ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مقدمات کی تفتیش میں فارنزک سائنس کا اہم کردار ہے لہٰذا مقدمات کو منطقی انجام تک پہنچانے کے ساتھ ساتھ ملوث ملزمان کی یقینی گرفتاری کے لیے سندھ پولیس کی فارنزک لیب سے مکمل طور پر استفادہ کیا جائے اور اس ضمن میں تمام پولیس یونٹس نا صرف باہمی روابط بلکہ فارنزک ڈویژن سندھ پولیس کے طریقہ کار / پروٹوکول کے مطابق مقدمات کی تفتیش اور پیروی کو بھی یقینی بنائیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پولیس ٹریننگ مینول میں بہتری لانے کے لیے منعقدہ کانفرنس کی ابتدائی رپورٹ کا جائزہ لیتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ کانفرنس کے نتیجے میں مرتب کی جانیوالی حتمی سفارشات پر مبنی رپورٹ پیش کی جائے تاکہ اس پر عمل درآمد کے اقدامات کو یقینی بنایا جا سکے۔

ایڈیشنل آئی جی سندھ محمد رفیق حسن کی سربراہی میں تربیتی اصلاحاتی کمیٹی کے زیر اہتمام سینٹرل پولیس آفس میں کانفرنس منعقد کی گئی جس میں سندھ پولیس کے تمام ٹریننگ سینٹرز کے سربراہان / پرنسپلز نے شرکت کی۔ کانفرنس کے شرکاء نے تمام امور کا تفصیلی طور پر باریک بینی سے جائزہ لیتے ہوئے سفارشات مرتب کی ہیں جنہیں جلد ہی حتمی شکل دیدی جائیگی۔ پولیس ٹریننگ اصلاحات کانفرنس میں پولیس تربیتی نصاب میں مقدمات کی تفتیش کے لیے فارنزک سائنس کا استعمال، دہشت گردی کے نت نئے طریقوں کے انسداد اور انسانی و شہری حقوق کی بالادستی کے ضمن میں مضامین وغیرہ کے ساتھ ساتھ وقتاً فوقتاً ٹریننگ نصاب کا جائزہ اور اپ گریڈیشن پر بھی اتفاق رائے کیا گیا۔ دوران کانفرنس اس بات کا بھی فیصلہ کیا گیا کہ سفارشات کی منظوری کے بعد ٹریننگ امور پر مشتمل کتابچوں کی بھی باقاعدہ اشاعت کی جائیگی اور انہیں ٹریننگ ماڈیول کا لازمی حصہ بنایا جائیگا۔ علاوہ ازیں پولیس افسران اور جوانوں کی تربیت کے لیے تربیت یافتہ / سینئر اساتذہ کی تعیناتی کو یقینی بنایا جائیگا اور کسی بھی قسم کی لاپروائی یا بدعنوانی سامنے آنے پر غیر جانبدارانہ انکوائری بھی کی جائیگی۔

#

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس

فون: 9921639

گذشتہ چوبیس گھنٹوں 63 مفرور پانچ اشتہاری ملزمان سمیت 92 ملزمان گرفتار اسلحہ بدآمد

کراچی 07 فروری 2013ء کراچی کے تینوں زونز ایسٹ، ویسٹ اور ساؤتھ پولیس کے مختلف تھانہ نے متعلقہ حدود میں جرائم پیشہ عناصر و گروہوں کے خلاف اقدامات بشمول اسپیپ چیکنگ، پیٹرولنگ، پکڈنگ انٹیلی جینس کلیکشن ریکی، نگرانی، سراغ رسانی ٹارگیٹڈ ایکشن اور اس کے نتیجے میں ڈکیت عناصر / ملزمان سے ہونے والے پولیس مقابلوں میں مجموعی طور پر 63 مفرور پانچ اشتہاری سمیت 92 ملزمان کو اسلحہ بدآمد کر لیا۔

کراچی پولیس کی رپورٹ کے مطابق گذشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران سات پولیس مقابلے ہوئے جبکہ پانچ گروہوں کو ختم کیا گیا ناظم آباد کی حدود میں دو ڈاکوؤں کو ہلاک کیا گیا۔

گرفتار ملزمان کے قبضہ سے 21 پستول۔ ایک رائفل ایک ماؤزر۔ 16 عدد موبائل فون بدآمد کر لیے گئے ملزمان کے خلاف مقدمات درج کر کے تفتیش کا آغاز کر دیا گیا

=

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس

فون نمبر 99212639

دو دنوں کے دوران 177 ملزمان گرفتار اسلحہ وغیرہ برآمد

کراچی 06 فروری 2013ء۔ کراچی کے تینوں زونز ایسٹ ویسٹ اور ساؤتھ پولیس نے مختلف تھانہ جات کے متعلقہ حدود میں جرائم پیشہ عناصر و گروہوں کے خلاف اقدامات بشمول اسنیپ چیکنگ، پیٹرولنگ، پکٹنگ، انٹیلی جنس بیسڈ کلیکشن، ویکی، نگرانی، سراغ رسانی، ٹارگیٹڈ ایکشن اور اس کے نتیجے میں ڈکیت عناصر/ملزمان سے ہونیوالے پولیس مقابلوں میں مجموعی طور پر 109 مفرور/اشتہاریوں سمیت 177 ملزمان کو گرفتار کرکے اسلحہ و گولہ بارود وغیرہ برآمد کرلیا۔

کراچی پولیس کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ دو دنوں کے دوران دس پولیس مقابلے ہوئے اور تھانہ قائد آباد کی حدود میں ایک ڈاکو ہلاک ہوا جبکہ تھانہ جات پی آئی بی کالونی، عوامی کالونی، گلشن اقبال، ڈاکس، شیر شاہ، منگھوپیر میں بالترتیب ایک ایک اور تھانہ جات سہراب گوٹھ و رفاہ کی حدود میں دو دو پولیس مقابلے ہوئے۔

رپورٹ کے مطابق گرفتار ملزمان سے 57 پستول، دو ایس ایم جی، ایک رائفل دو عدد ہینڈ گرنیڈز وغیرہ اور 9 عدد موبائل فونز و نقدی برآمد کرکے باقاعدہ مقدمات کے تحت تفتیش کا آغاز کردیا ہے۔

رپورٹ کے مطابق گرفتار ملزمان سے ابتدائی تفتیش اور انکی نشاندہی پر دیگر عدم گرفتار ملزمان کی گرفتاریوں کے لیے بھی پولیس چھاپے مار رہی ہے۔

#

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس

فون نمبر 99212639

شہری ورد گار 15 کال سینٹر کے متبادل فون نمبرز پر رابطہ کریں

کراچی، 06 فروری 2013 سنہ :- ترجمان سندھ نے دفتر سے جاری کیے گئے ایک اعلامیے میں عوام الناس سے کہا ہے کہ سینٹرل پولیس آفس میں قائم ورد گار 15 کال سینٹر سسٹم الیکٹرک وولٹیج کی اچانک کمی و بڑھوتی/فلکچوایشن کے باعث غیر فعال ہے۔ لہٰذہ شہری کسی بھی ایمرجینسی یا ضروری اطلاع کے سلسلے میں یا فوری پولیس امداد کے لیے مندرجہ ذیل متبادل فون نمبروں پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

021- 99218793

021- 99218796

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس

فون نمبر 99212639

بم ڈسپوزل اسکواڈ کی پانچ رکنی ٹیم میں نقد انعام اور تعریفی اسناد کی تقسیم

کراچی 05 فروری سنہ 2013ء ۔ انسپکٹر جنرل پولیس سندھ فیاض احمد لغاری نے تھانہ سہراب گوٹھ کی حدود میں عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 300 کلوگرام وزنی بم کو بروقت ناکارہ بناکر شہر کراچی کو ممکنہ بڑی تباہی سے محفوظ رکھنے والی بم ڈسپوزل اسکواڈ کی پانچ رکنی ٹیم کے پولیس افسران اور جوانوں میں نقد انعامات اور تعریفی اسناد تقسیم کیں۔ اس موقع پر ایڈیشنل آئی جی اسپیشل برانچ رسول بخش ساند اور ڈی آئی جی اسپیشل برانچ مشتاق مہر بھی موجود تھے۔

آئی جی سندھ سے نقد انعام اور تعریفی اسناد حاصل کرنیوالی بم ڈسپوزل اسکواڈ کی ٹیم میں سب انسپکٹر صابر خان درانی، محمد عاصر، اسسٹنٹ سب انسپکٹر عابد فاروقی، ہیڈ کانسٹیبل طاہر سعید اور کانسٹیبل جمالوں خان شامل ہیں۔

ایس ایس پی سیکیورٹی اسپیشل برانچ نے بتایا کہ وفاقی وزارت داخلہ نے بھی مذکورہ ٹیم کیلئے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر گولڈ ایوارڈز / نقد ریوارڈز دینے کا بھی اعلان کر رکھا ہے۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ پولیس میں عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے افسران اور جوانوں میں نقد انعامات اور تعریفی اسناد کی تقسیم کا سلسلہ جاری رہیگا جس سے بلاشبہ نا صرف پولیس کا مورال بلند ہوگا بلکہ فرض شناس افسران اور جوانوں کی حوصلہ افزائی کے مواقع بھی میسر آسکیں گے۔

#

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس

فون 99212639

کانفرنس کا مقصد تربیتی اصلاحات کے ذریعے پولیسنگ معیار میں بہتری اور شہریوں کا پولیس پر اعتماد بحال کرنا ہے۔ ایڈیشنل آئی جی سندھ

کراچی 05 فروری 2013ء۔ ایڈیشنل آئی جی سندھ محمد رفیق حسن کی زیر صدارت صوبہ سندھ کے تمام پولیس ٹریننگ مراکز کے سربراہوں کے ساتھ ہونیوالی کانفرنس میں تربیتی مراکز میں کاؤنٹر ٹیررزم، انسانی حقوق، قانون وغیرہ پر ماہرین / سبجیکٹ اسپیشلسٹ (SUBJECT SPECIALIST) کے خصوصی لیکچرز کے انعقاد کا فیصلہ کیا گیا۔

کانفرنس میں ڈی آئی جی ٹریننگ شہاب مظہر بھلی، پرنسپل پی ٹی سی سعید آباد شوکت علی شاہ، شہید بینظیر بھٹو ایلیٹ پولیس ٹریننگ سینٹر رزاق آباد مقصود میمن، پرنسپل آر ٹی سی جام نواز علی، ذوالفقار علی زرداری، پرنسپل پرنسپل SCTC سکرنڈ غلام سرور ابڑو، پرنسپل پی ٹی سی شہداد پور نور الحق رند، پرنسپل آر ٹی سی خیرپور سید احمد تقی شاہ، پرنسپل پی ٹی سی لاڑکانہ کوراخان بھٹو اور آر ٹی سی بدین کے پرنسپل اصغر جٹ نے شرکت کی۔

کانفرنس کے آغاز پر ایڈیشنل آئی جی سندھ نے تمام پولیس ٹریننگ مراکز میں انفراسٹرکچرز سمیت دیگر وسائل اور سہولتوں کا تفصیلی جائزہ لیا اور ٹریننگ مراکز کے سربراہان / پرنسپلز کی جانب سے پیش کی گئیں سفارشات پر تبادلہ خیال کیا۔

محمد رفیق حسن نے کہا کہ کانفرنس کے انعقاد کا مقصد زیر تربیت پولیس افسران اور جوانوں میں پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ ان میں شہریوں سے متعلق ذمہ داریوں میں بھی مثبت تبدیلیاں لانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تربیتی اصلاحات کے ذریعے پولیسنگ کے معیار اور عمل درآمد کو وقت کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے علاوہ شہریوں کا پولیس پر اعتماد بحال کرنا بھی کانفرنس کے مقاصد میں شامل ہے۔ انہوں نے پولیس تربیتی مراکز کے سربراہان پر زور دیا کہ ایسے اقدامات کو یقینی بنایا جائے جن کے تحت پولیس افسران اور جوان شہریوں کی جان و مال کی سلامتی کے ضمن میں تفویض کی گئی ذمہ داریوں کو صحیح طور پر سمجھتے ہوئے اپنی انفرادی و اجتماعی صلاحیتوں کو فرائض منصبی کا حصہ بنائیں۔

کانفرنس کو بتایا گیا کہ خواتین پولیس افسران و اہلکاروں کو بھی فارنزک سائنس، فائرنگ، کاؤنٹر ٹیررزم، انسانی حقوق وغیرہ سے متعلق تربیت کی فراہمی کے اقدامات کیے جا رہے ہیں

#

نمونہ خالی کہ جو واپس گا۔ کر کا سسٹم

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس

فون نمبر 99212639

163 مفرور/اشتہاری ملزمان سمیت 241 ملزمان گرفتار، اسلحہ وغیرہ برآمد

کراچی، 04 فروری 2013ء۔ شہر میں امن وامان کی صورتحال کو کنٹرول میں رکھنے اور جرائم کی روک تھام کے سلسلے میں اختیار کردہ اقدامات بشمول پروایکٹیو پولیسنگ، انٹیلی جنس کلیکشن، ریکی، نگرانی، اسپیشل چیکنگ، پیٹرولنگ، چھاپہ مار و ٹارگیٹڈ ایکشن کے تحت کراچی پولیس نے گذشتہ تین دنوں کے دوران 157 مفرور، چھ اشتہاریوں سمیت 241 ملزمان کو گرفتار کرکے اسلحہ وغیرہ برآمد کرنے کے مقدمات کا اندراج اور باقاعدہ تفتیش کا آغاز کردیا ہے۔

رپورٹ کے مطابق مذکورہ دورانیے میں پولیس مقابلوں کی تعداد 16 رہی جس میں تھانہ جات نئی خضر، عزیزبھٹی، گلشن اقبال، بہادرآباد، شاہراہ فیصل، سہراب گوٹھ، مدحانی ٹاؤن، شاہراہ نورجہاں، ..... دلکشا، نیوکراچی منظر ایریا، جمشید کوارٹر، بلال کالونی میں بالترتیب ایک ایک جبکہ تھانہ ماری پور اور خواجہ اجمیر نگری کی حدود میں دو دو پولیس مقابلے ہوئے جبکہ شہر کے مختلف تھانوں کی حدود سے جرائم پیشہ عناصر کے دس گروہوں کو بھی ختم کیا گیا۔

کراچی پولیس کی رپورٹ کے مطابق گرفتار ملزمان سے 64 پستول، چار ایس ایم جی، پانچ رائفلیں، ایک کلاشنکوف، ایک ریپیٹر، تین ماؤزر، اور 5 عدد ہینڈ گرنیڈز وغیرہ برآمد ہوئے گرفتار ملزمان سے ابتدائی تفتیش کے دوران سامنے آنیوالے دیگر عدم گرفتار ملزمان کی گرفتاری کیلئے پولیس نے چھاپہ مار کارروائیوں کا آغاز کردیا ہے

+

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس

فون نمبر 99212639

آئی جی سندھ نے فارنزک ڈویژن سندھ پولیس کے شعبوں کے امور اور کارکردگی کی رپورٹ کا جائزہ لیا۔

کراچی 03 فروری 2013ء :- فارنزک ڈویژن سندھ پولیس کو اپ گریڈ کرتے ہوئے تفتیش کے دائرے کو جدید خطوط پر وسعت دینا وقت کا تقاضہ ہے تاکہ سائنٹفک بنیادوں پر تفتیش اور تحقیق کے عمل کو مؤثر بنا کر جرائم میں ملوث عناصر کو نہ صرف قانون کی گرفت میں بلکہ انہیں عدالتوں سے مثالی سزاؤں کے عمل کو بھی یقینی بنایا جا سکے۔

یہ بات آئی جی سندھ فیاض احمد لغاری نے فارنزک ڈویژن سندھ پولیس کی کارکردگی و جملہ امور کے حوالے سے مرتب کردہ رپورٹ کا جائزہ لیتے ہوئے کہی۔ اے آئی جی فارنزک ڈویژن سندھ پولیس منیر احمد شیخ نے اپنی رپورٹ میں فارنزک ڈویژن کے مندرجہ ذیل شعبوں کے احاطہ کیا اور انکے امور و افادیت پر روشنی ڈالی۔

آڈیو ویژول انالیسس :- جدید صوتی اور بصری آلات کی مدد سے کسی مشکوک آواز یا تصویر کو قابل شناخت بنایا جاتا ہے اس کے علاوہ کسی جرم کے ہونے کے درست مراحل کی نقشہ کشی کی جاتی ہے یا انہیں واضح کیا جاتا ہے۔ ڈیجیٹل فارنزک :- جدید آلات کی مدد سے ڈیجیٹل میڈیا، سیل فونز، سم کارڈز سے نہ صرف ڈیٹا حاصل اور شناخت کیا جاتا ہے بلکہ اس کے تجزیے کے علاوہ ای میلز وغیرہ کا بھی سراغ لگایا جاتا ہے۔ کرائم / ڈیتھ سین انویسٹی گیشن :- اس شعبے کے تحت کسی جرم کے جائے وقوعہ پر ماہرین باریک بینی سے تحقیق کرتے ہیں۔ جائے وقوعہ پر ٹیم ملنے والے ثبوتوں کی شناخت، حفظ اور جمع کر کے محفوظ طریقے سے مقررہ مقام پر منتقلی کی ذمہ دار ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں ٹیم دستاویزات کی تیاری، ڈیجیٹل فوٹو گرافی، خاکہ اور نقشہ کی تیاری اور اپنی تحقیق کے نتیجے میں ملزم یا ملزمان کی گرفتاری کی سمت یقینی بناتی ہے۔ فائر آرمز اینڈ بیلیسٹکس :- جرم ہونے کے مراحل کا اندازہ لگانے میں مدد کے لیے اسلحے، کارتوس، گولیوں، خول اور کسی آلے کے استعمال کے نشانات کا تجزیہ کرتا ہے۔

لیٹنٹ فنگر پرنٹس :- یہ نظر نہ آنیوالے ثبوتوں کی شناخت اور پروسیسنگ کرنے، انہیں حاصل کرنے یا اٹھانے، بہتر بنانے اور ان کا تجزیہ کرنیکا عمل ہوتا ہے۔ فارنزک فوٹو گرافی :- جائے وقوعہ کی تصویر کشی، ان تصاویر کو پروسیس کرنے، جرم کا سراغ لگانے، اور لاش کا طبی تجزیہ (آٹو پسی) میں معاونت کرتا ہے۔ دستاویز کا تجزیہ :- قانون کی نظر میں مشکوک یا متنازع دستاویز کا سائنسی انداز میں تجزیہ کرنے اور کوئی رائے قائم کرنے میں مدد دیتا ہے اس شعبے میں جدید مشینوں آلات اور بعض اوقات مختلف کیمیائی مرکبات کا بھی سہارا لیا جاتا ہے۔ ٹول مارکس اینڈ وہیکل آئیڈینٹی فیکیشن :- کیمیائی عمل کے ذریعے گاڑیوں کے نمبرز بالخصوص انجن و چیسز نمبرز کی تصدیق کرتا ہے اس کے علاوہ یہ شعبہ جرم کی واردات میں استعمال ہونے والے ممکنہ اوزاروں، ہتھیاروں اور گھریلو استعمال کی اشیاء وغیرہ کا بھی اسی طرح تجزیہ کرتا ہے۔ کیمیکل سیمپل مانیٹرنگ :- سندھ کے مختلف اضلاع میں جرائم کے حوالے سے رجسٹرڈ مقدمات کے حوالے سے اکٹھا کیے گئے کیمیائی ثبوت کے معیار اور مقدار کا جائزہ لیتا ہے۔ آٹو میٹڈ فنگر پرنٹ آئیڈینٹی فیکیشن سسٹم :- اس شعبہ میں نہ صرف مجرموں کے فنگر پرنٹس کی بہت بڑی تعداد موجود ہے بلکہ انہیں تلاش اور میچ کرنیکی بھی سہولت دستیاب ہے۔ کیمیکل سیمپل مانیٹرنگ سیکشن :- سندھ پولیس شعبہ تفتیش کی جانب سے کیمیائی تجزیوں کے لیے حاصل کیے گئے نمونوں میں منشیات، زہریلی اشیاء، خون اور بائیالوجیکل فلوڈز وغیرہ کی شمولیت کا تجزیہ اور معیار کی مانیٹرنگ کے ساتھ ساتھ ڈی این اے ٹیسٹ کا نمونہ حاصل کرنے اور اسے فارنزک لیب اسلام آباد بھجوانے کے عمل کی بھی مانیٹرنگ کرتا ہے۔

رپورٹ میں بتایا گیا کہ فارنزک ڈویژن سندھ پولیس کے کرائم سین یونٹ کراچی کو قتل کی 102، ڈکیتی و رہزنی کی 287، نقب زنی کی 124 جائے وقوعہ پر اب تک بلایا گیا ہے۔ اس یونٹ نے 47 گاڑیوں اور 89 نامعلوم لاشوں کا معائنہ کیا اور دیگر 47 معائنے بھی کیے۔ فنگر پرنٹس شناخت کے شعبوں نے کراچی کے 35629، حیدرآباد کے 1836، میرپور خاص کے 594، دادو کے 1192، سانگھڑ کے 964، نواب شاہ کے 173، سکھر کے 1214، شکارپور کے 1284، خیرپور کے 948، جیکب آباد کے 440 اور لاڑکانہ کے 604 نمونوں کا تجزیہ کیا۔ اسی طرح فارنزک ڈویژن کی کراچی شاخ نے گذشتہ سال 355 گاڑیوں، 121 مشکوک یا متنازع دستاویزات اور اسلحوں وان سے متعلق اشیاء کے 5203 نمونوں کا تجزیہ کیا حیدرآباد شاخ نے اسلحہ کے 1293، مشکوک متنازع دستاویزات کے 9 نمونوں کے علاوہ 140 جائے وقوعہ اور 48 گاڑیوں کا معائنہ اور تجزیہ کیا۔ لاڑکانہ نے بالترتیب 859، 6، 18 اور گیارہ نمونوں کا تجزیہ اور معائنہ کیا۔

#

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس

فون نمبر 99212639

ایڈیشنل آئی جی کراچی کا امن و امان کے حوالے سے سی پی او میں اجلاس

کراچی 02 فروری 2013ء

ایڈیشنل آئی جی کراچی اقبال محمود نے کراچی کے زونل DIGs اور تمام ڈویژنل SSPs/SPs کو ھدایات جاری کی ہیں کہ دستیاب افرادی قوت اور آرمز/ایمونیشن کا ریکارڈ مرتب کرتے ہوئے ضروری ڈیوٹیوں پر تعینات اہلکاروں کو فوری طور پر شہر کے خصوصی حساس علاقوں میں فوری طور تعینات کیا جائے تاکہ شرپسند عناصر کی گرفتاری کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ شہریوں کی جان و مال کو تحفظ فراہم کیا جاسکے۔

انہوں نے یہ ھدایات سینٹرل پولیس آفس میں کراچی کے سینئر افسران کو ایک اجلاس کے دوران دیں انہوں نے کراچی میں امن و امان کی مجموعی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کے بدامنی کے واقعات کے تدارک کے ضمن میں سنجیدگی اور پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں انہوں نے متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ کسی بھی قسم کی غفلت اور لاپرواہی نوٹس میں آنے پر سخت محکمانہ کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔

اقبال محمود نے تمام ڈویژنل SSPs کو ھدایات دیتے ہوئے کہا کہ پولیس ڈویژن کی سطح پر خصوصی ٹیمیں تشکیل دی جائیں جس کے تحت تمام اشتہاری و مفرور ملزمان کی فہرستوں کے مطابق گرفتاری کیلئے ٹارگٹڈ آپریشن ممکن بنائے جائیں انہوں نے مزید کہا کے تھانوں کی سطح پر اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ گرفتار ملزمان اور حوالے وقوعہ سے ملنے والے اسلحی کا فورنزک لیبارٹری میں ریکارڈ مرتب کرنے کے ساتھ ساتھ دستیاب معلومات کا بھی موازنہ کیا جائے۔

ایڈیشنل آئی جی کراچی نے شہر میں ہونے والے اسٹریٹ کرائمز اور اس کے خاتمے کے سلسلے میں پولیس اقدامات کا بھی تفصیلی جائزہ لیا اور بلخصوص ٹریفک جام کے دوران موبائل ڈکیتی و لوٹ مار کے واقعات کے روک تھام کیلئے سخت ھدایات جاری کیں انہوں نے تمام ڈویژنل SSPs کو پابند کیا کہ روزانہ کی بنیاد پر شرپسند/جرائم پیشہ عناصر کے خلاف عمل میں لائے جانے والے اقدامات/کاروائی سے آگاہ کیا جائے

دفتر ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز سندھ پولیس

فون: 99212639

امن و امان کے حوالے سے آئی جی سندھ نے سینٹرل پولیس آفس میں اجلاس کی صدارت کی

کراچی پیکم فروری 2013ء: ایڈیشنل آئی جی سندھ فیاض احمد لغاری کی صدارت میں سینٹرل پولیس آفس میں اعلیٰ سطحی اجلاس ہوا۔ جس میں آئی جی سندھ نے امن و امان کی مجموعی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے ضروری احکامات جاری کیے۔

اجلاس میں ایڈیشنل آئی جی سندھ، ایڈیشنل آئی جی کراچی، ایڈیشنل آئی جی اسپیشل برانچ، ایڈیشنل آئی جی CID، ایڈیشنل آئی جی کراچی کے علاوہ کراچی کے زونل ڈی۔ آئی جیز، ڈی۔ آئی جی CID، ڈی۔ آئی جی ایڈمن کراچی، ڈی۔ آئی جی R.R.F، ڈی۔ آئی جی ایس۔ آر۔ پی، ڈی۔ آئی جی CTA۔ ایس ایس پی ACLC، ایس ایس پی AVCC، ایس ایس پی۔ پی۔ SIU۔ اور ریجنل آئی جی ایمرجنسیز سندھ نے شرکت کی۔

اجلاس کے دوران آئی جی سندھ نے کراچی میں بدامنی کے واقعات اور فائرنگ کے نتیجے میں ہلاکتوں کے سلسلے میں درج مقدمات کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے ملزمان کی گرفتاری کے ضمن میں پولیس کی جانب سے کیے جانے والی تفتیشی پیشرفت کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اجلاس میں آئی جی سندھ کراچی کے تمام زونل ایس ایس پیز/ ایس پیز کی جانب سے عوام کے جان و مال کے تحفظ کے تحت کیے جانے والے اقدامات کا جائزہ لیتے ہوئے ضروری احکامات بھی جاری کیے۔

آئی جی سندھ نے ہدایات جاری کیں ہیں کہ۔ ایس۔ آر۔ پی کراچی برانچ CID۔ اور ٹریفک سندھ وغیرہ سے فوری طور پر پولیس نفری کو کراچی کے متاثرہ علاقوں اور حساس علاقوں میں اضافی طور پر تعینات کیا جائے اور اس سلسلے میں چوبیس گھنٹے کے اندر ملاحظہ رپورٹ پیش کی جائے۔